SERVIZIO SANITARIO REGIONALE
EMILIA-ROMAGNA

RegioneEmilia-Romagna

Coordinamento editoriale: Marta Fin
(Assessorato politiche per la salute - Regione Emilia-Romagna).
Testi a cura di: Luisella Grandori, Pietro Ragni (Assessorato politiche per la salute – Regione Emilia-Romagna) con il contributo di Massimo Farneti, Rosanna Giordani, Giovanna Giovannini, Mara Manghi, Sandra Sandri (pediatri di comunità), Maria Catellani, Roberto Cionini (pediatri di libera scelta) e con la consulenza di Maurizio Bonati (Istituto Mario Negri - Milano).
Hanno collaborato: Renzo Cocchi, Lucia Droghini (Assessorato politiche per la salute – Regione Emilia-Romagna).

Grafica: Editrice Compositori

Traduzioni a cura di: Cooperativa Sesamo e Coordinamento Aziendale Problematiche dell'Immigrazione

ٹیکوں کی فہرست

ٹیکے VACCINO	2ماہ	4ماہ	12-10 ماہ	15-12 ماہ	5-6 سال	11-12سال	15-16 سال
	عمر						
پولیو مائلیٹس POLIOMELITE	✓	✓			✓		
ڈفتھیریا – ٹٹانس DIFTERITE/ TETANO	✓	✓	✓		✓		✓
ہیپٹائٹسB EPATITE B	✓	✓	✓				
خسره PERTOSSE	✓	✓	✓		✓		
نمونیہ EMOFILO	✓	✓	✓				
ہیموفیلیا فلو PNEUMOCOCCO	✓	✓	✓				
ننگوکوکس MENINGOCOCCO C				✓			✓
میسلز، روبیلا، گلسوئي MORBILLO, PAROTITE, ROSOLIA				✓	✓		
ہیومن پیپی لوما وائرس HPV						✓ (§)	
چیچک Chickenpox							✓ (***)

(*) 2011 سے شروع ہونے سے 14 تک ہوگی۔
(**) صرف وہ جنہیں 15-12 مہینے میں ویکسین نہیں لگایا گیا ہے۔
(***) صرف لڑکیوں کے لئے ہے جو کہ 3 خوراک پر مشتمل ہے۔
(§) صرف ان لوگوں کیلئے جن کے متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔
وہ بچے جو 01/01/2006 کے بعد پیدا ہوئے ہیں انہیں:

- میننگوکوکس
- نمونیہ

کے ٹیکے مفت لگا ئے جا ئیں گے۔

ایڈیٹرز: مارٹافن (ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتہ پالیسی- ریجنو ایمیلیا روماگنا)
ایڈیٹڈ بائی:- لوئیسیلا گراڈوری پائٹرو راگنی(ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتہ پالیسی- ریجنو ایمیلیا روماگنا)
ماسیموفرنیٹی، روسانا، جائیورڈانی، جائیوانا جائیونانی، مارا مانگی، سانڈراسانڈری (کمیونٹی پیڈیاٹریشنز)، ماریا کاٹیلانی، رابرٹو سیوننی اور ماؤ ریزیو بوناٹی (اسٹیٹیوٹو ماریو نیگری- میلانو) کے مد د کے ساتھہ۔
تعاؤن: رینزو کوکائی، لوسیا ڈروگنی(ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتہ پالیسی - ریجنو ایمیلیا روماگنا)
ڈیزائن: ایڈیٹرائس کمپوزیٹری۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

مارکیٹ میں دستیاب دونوں ٹیکے ایچ- پي- وي کے وائرس 16 اور 18 پر مشتمل ہوتے ہیں۔

یہ ٹیکہ محفوظ ہوتا ہے۔ اسي وجہ سے کوئي بیماري نہیں ہوتي۔

تشخیصي مراحل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عورت کو اس وقت ٹیکہ لگایا جاتا ہے جب وہ جنسي طور پر بیدار نہ ہو۔

جنسي طور پر بیدار عورت کیلئے ٹیکہ کا اثر 40% تک کم ہو جاتاہے۔

یہي وجہ ہے کہ ورلڈ ہیلتھہ آرگنائزیشن جواں سا ل لڑکیوں کو25 سال سے کم عمري میں ٹیکہ لگانے کي گزارش کرتے ہے۔

Servizio Sanitario Regionale Emilia Romagna ایمیلیا روماگنا کے علاقےکے ہیلتہ سروس یہ ویکسین لڑکیوں کو 12 سال کی عمرمیں مفت فراہم کرتی ہے۔ اے یو ایس ایل لوکل یونٹ ہر 12 سال عمر کے لڑکیوں کو ویکسین لگانے کیلئے خطوط بھیجتی ہے۔ ویکسین 3 خوراک پر مشتمل ہوتی ہے اور انٹرا مسکولر انجیکشن کے ذریعے، 6 مہینے میں لگائی جاتی ہے۔

سرویکل کینسر کي تقریبا 30% ایچ- پي- وي کےقسم 16 اور 18کے سبب نہیں ہوتے یہي وجہ ہے کہ پہلے سے ٹیکہ لگائے گئے لڑکیوں کو با قاعدہ پیپ ٹیسٹ کرایا جاتا ہے۔

اثرات:-

Gli effetti collaterali

پچھلے 5 سا لہ تشخیصي مراحل سے گزرنے کے بعد اس بات کي یقین دہاني ہو چکي ہے کہ یہ ٹیکے محفوظ ہیں۔

لیکن ایک ٹیکہ، دوسري ادویات کي طرح، اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔ بہتر یہي ہوگا کہ اپنے خانداني ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

دونوں ٹیکے نہ ہي مرکري اور نہ ہي تائیو مرسل رکھتے ہیں۔

ٹیکہ کي جگہ پر درد، ابھار، سرخ ہونا ایچ- پي- وي کے ٹیکے سے متعلق عام مسائل ہیں۔ بخار، مسلز اور جوڑوں کا درد،آنتوں اور معدہ کا درد، جلدي خروج اور سہال چھوٹي علامات ہیں جو بہت کم مدت کیلئے ظاہر ہوتیں ہیں۔

ٹیکوں کے اجزا کا الٹا ردِ عمل بہت کم ہوتا ہے۔

ایچ- پي- وي) سرویکل کینسر:-)

Infezione da Papilloma Virus Umano (HPV) e tumore del collo dell'utero

ایچ- پي- وي ایک پهیلنے والي وائرس ہے۔ اسکي تقریباً 120 اقسام دریافت کي جا چکي ہے۔ جن میں سے 40 خواتین کے جنسي اعضاء کو متاثر کرتے ہیں(خاص طور پر تولیدي غلاف، عنق)

یہ بیماري عام طور پر بغیر کسي علامات کے اچانک نشونما پاتے ہیں۔ درحقیقت خواتین کو پتا نہیں چلتا کہ وہ اس بیماري سے متاثر ہوئے ہیں۔

ایچ- پي- وي کي کچھہ اقسام (16 اور 18) ،اگرچہ بہت کم، سرویکل خلیوں کو متاثر کرکے کینسر میں تبدیل ہو جاتي ہے۔

ایچ- پي- وي ،جو کہ سرویکل کینسر کا سبب بنتا ہے، کي بڑي وجہ اس کي قسم 16 اور 18 ہے۔

اس بیماري کے متعلق پتا چلا ہے کہ اس کو کینسر میں تبدیل ہونے کیلئے 20 سا ل سے زائد کا عرصہ لگ سکتا ہے۔

سرویکل کینسر کي بڑي وجہ ایچ- پي- وي کي صورت میں سامنے آئي ہے(70% سے زائد)۔ وجوہات جنکي بنا پر سرویکل کینسر پهیلتي ہے، ان میں سگریٹ پینا، متواتر دافع حمل اور متعد د جنسي روابط ۔

سرویکل کینسر، کینسر کي وہ واحد قسم ہے جو کہ ورلڈ ہیلتھہ آرگنائزیشن(ڈبلیو ایچ او) نے بطور وائرل انفیکشن کے دریافت کر لیا۔

وراثتي ایچ- پي- وي جنسي طور پر منتقل ہوجاتے ہے، جو کہ عموماً 25 سا ل کے خواتین میں زیادہ پهیلتی ہے۔

اثرات:-

Effetti collaterali

یہ ٹیکہ عام طور پر محفوظ ھوتا ھے اور اس سے کوئی سنجیدہ مسئلہ درپیش نہیں ھوتا ھے۔ بخار بہت کم صورتوں میں ھوتی ھے اور زخم یا ہرپس زوسٹر کی کمزور حالت لمبے عرصے(مہینوں یا سالوں) کے بعد بھی حتی کہ بہت کم وقوع پزیر ھوتے ھیں۔ دوسرے ٹیکوں کی طرح اس کا بھی الٹا اثر نہ ھونے کے برابر ھوتاھے۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

چیچک کے خلاف ٹیکہ کمزور وائرس پر مشتمل ہوتا ہے، جس سے بیماری تو پیدا نہیں ہوتی لیکن بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ جسم میں انجیکشن کے ذریعے داخل کی جاتی ہے۔ 12 سا ل تک کے بچوں کو اس ٹیکہ کا ایک جبکہ 12 سا ل سے زائد عمر کے بچوں کو اس ٹیکہ کا دو خوراک دیا جاتا ہے۔ ایک ٹیکہ کے بعد چار میں سے تین بچے اس بیماری سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اور جو بچے متاثر ہوتے ہیں وہ اس بیماری کو کمزور کر دیتے ہیں۔

ایمیلیا روماگنا کے صحت کے نظام میں صرف ان بچوں کو یہ ٹیکہ لگایا جاتا ہے جن کی حالت تشویشنا ک ہوتی ہے، ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ یہ ٹیکہ پورے ملک میں‌زیادہ تعداد میں مہیا نہیں ہوتا ہے۔

سال کے گزرنے کے ساتھہ ساتھہ پہلے ٹیکہ کے بعد تحفظ میں کمی آسکتی ہے لیکن یہ بات واضح نہیں ہوسکی ہے کہ اس ٹیکہ کے بعد کسی ایسے دواکی ضرورت ہے یا نہیں جو اس ٹیکہ کو طقویت بخشے۔

دوسری طرف جہاں‌تک کہ جواں سا ل بچوں کا تعلق ہے تو یہ ٹیکہ ان کے، خود کو تحفظ دینے، اختیار میں ہوگا اور اس کیلئے انہیں ادائیگی کرنا پڑے گی۔

ایمیلیا روماگنا کے علاقے میں چیچک سے بچاؤ کے ٹیکے صرف ان افراد کو لگایا جاتا ہے جو:

- ٹرانسپلانٹ کے منتظر ہو۔
- وہ لوگ جو شد ید لیمفوبلاسٹک لوکائیمییا میں مبتلا ہو۔
- وہ بچے جو HIV ہو۔
- عرصہء دراز سے گردے کی تکلیف میں مبتلا ہو۔
- وہ لوگ جو چیچک سے متاثر نہ ہو لیکن ان افراد کے ساتھہ رہتے ہوجو قوتِ مدافعت نہ رکھتے ہو۔
- حاملہ عورت جو چیچک سے کبھی متاثر نہ ہوئی ہو۔
- وہ لوگ جن کا واسطہ نومولود بچوں سے زیادہ پڑتا ہے۔

ایسے حا لات میں یہ ٹیکہ مفت لگایا جاتا ہے۔

چیچک:-

Varicella

بیماری:-

La malattia

چیچک کی بیماری ایک وبائی مرض ھے جو کہ ورسیلا زوسٹر نامی وائرس سے پھیلتا ھے۔ یہ جسم پر چھوٹے دھبوں کی صورت میں ظاہر ھوتا ھے، جوکہ بہت جلد زخموں کی صورت اختیار کر لیتے ھیں۔ اسکے علاوہ بالغ افراد میں بخار سے بھی اس کی نشاند ہی کی جاسکتی ھے۔ علاج کے بعد، وائرس اعضاء میں باقی رہ جاتی ھے، اور کم قوتِ مدافعت رکھنے والے لوگ ہرپس زوسٹر کی بیماری میں مبتلا ھوسکتے ھیں، جسے عام طور پر "شنگلز" کہا جاتا ھے اور یہ بھی چیچک کی طرح زخموں کی صورت میں ظاہر ھوتے ھیں۔
یہ وائرس بات کرنے کے دوران لعابِ دہن یا زخموں کے ذریعے، براہِ راست مائع کے تبادلے اور ھوا کے ذریعے ھوتا ھے۔ زخموں کے نکلنے کے تقریباً دو دن بعد ان سے پیپ جاری ھوتا ھے۔
اٹلی میں ہر سا ل تقریباً 500.000 کیسز سا منے آتے ھیں جن میں سے 30.000 کا تعلق ھمارے علاقے سے ھے۔ یہ بیماری بنیادی طور پر 10 سا ل کے بچوں کو لاحق ھوتی ھے۔ انتہائی کم نیوران کی پیچیدگیوں میں سے سیریبلم(پشتِ دماغ کا نچھلا حصہ) کا متاثر ھونا عام ھے، جو کہ دماغی توازن کی وجہ بنتی ھے، لیکن بغیر کسی نقصان کے ختم ھوجاتی ھے۔ چیچک اس وقت مہلک ثابت ھوتی ھے جب یہ کسی نومولود بچے کو لاحق ھوتی ھے(اگر اس کی ماں بچے کی پیدائش کے 2 دن بعد مسلسل 5 دن تک اس میں مبتلا ھو) اور وہ لوگ جو قوتِ مدافعت کا مسئلہ رکھتے ھو۔۔ چیچک کبھی کبھی بالغوں کو بھی لاحق ھوجاتی ھے۔ چیچک کے سالوں یا دہائیوں کے بعد ہرپس زوسٹر کے آثار ظاہر ھوسکتے ھیں یہ کبھی مہلک بھی ثابت ھوتی ھے(لیکن بچوں کیلئے نہیں)۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

جیسا کہ ہر سا ل فلو کا وائرس تبدیل ہوتا ہے۔ ہر سا ل ایک نیا ٹیکہ تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ انجیکشن کے ذریعے جسم میں داخل کیا جاتاہے۔

- 9سا ل اور اس سے کم عمر کے بچوں کے لئے ایک خوراک کافي ہوتا ہے۔
- دو خوراک پہلے خوراک کے 4 ہفتے کے بعد، اگر 9 سا ل کے بچے کو پہلے ٹیکہ لگایا جا چکا ہے۔

امیونائزیشن ویکسینیشن کے تقریباً 15 دن کے بعد شروع ہوجاتاہے۔
فلو کے خلاف ویکسینیشن تمام ممکنہ اثرات سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بچوں میں امیونائزیشن وقت گزرنے کے ساتھ طاقت ور ہوجاتی ہے اور وہ بڑھ جاتے ہیں۔ کچھ مطالعہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ 5 سال سے کم عمر کے بچوں میں50% ، جواں سال بچوں میں 80%-70%، اور بڑوں میں 90% تک اس ویکسینیشن سے تحفظ ملتی ہے۔ یہ ویکسین ہر سا ل لگائی چاہیے۔

اثرات:-

Gli effetti collaterali

بچوں کیلئے کسي قسم کي بے چیني کا سبب نہیں بنتي-48 گھنٹے درد، سرخ ہونا اور انجیکشن کي جگہ پر ابھار بہت ہي کم ہوتا ہے۔ 12-6 گھنٹے کے دوران کمزوري، سر درد، جوڑوں میں درد صرف ان کیلئے جو پہلا ٹیکہ لگا رہے ہو، اور یہ علامات 2-1 دن میں ختم ہوجاتی ہے۔ دوسرے ویکسینسز کی طرح اس کا بھی کوئی الٹا اثر نہیں ہوتا ہے۔
فلو کے خلاف ویکسین بچوں کو لازمی لگایا جانا چاہیئے جو کہ مفت لگائی جاتی ہے، جن بچوں کی صحت ان کی کمزوری کا باعث بنتے ہیں۔ تمام دوسرے بچوں کو نقد ادائیگی کے بعد بھی لگائی جاسکتی ہے۔

فلو:-

Influenza

La malattia

<u>بيماري:-</u>

يہ ایک موسمي بيماري ہے جوسرديوں ميں پھيلتي ہے۔ يہ وائرس سے پھيلنے والي بيماري ہے۔ جسکي دو اقسام ہيں(Aاور B) جو ہر سا ل تبديل ہوتي ہے۔ پچھلے سا ل کي وائرس کيلئے جسم ميں جو قوت پيدا ہوئي تھي وہ اس سا ل کے وائرس کيلئے مفيد نہيں ہے۔ يہ دوسرے بیماریوں، جیسے چیچک اور میسلز، کی طرح نہیں اور یہ ہر سا ل متاثر کر سکتی ہے۔ جب فلو وائرس زیادہ تبدیل ہوتی ہے تو پچھلے سال کی نسبت زیادہ اثر کرتی ہے اور ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

فلو ایک آدمي سے دوسرے آدمي ميں منتقل ہونيوالي بيماري ہے جو کہ بات کرنے کے دوران، سانس لین، ہاتھہ اور مختلف اشیاء کے تبادلے سے منتقل ہوتا ہے، جو ناک اور گلے سے متاثر ہوگئے ہو، خصوصاً بچوں میں ایسا ہوتا ہے۔ اور یہ ان جگہوں پر زیا دہ پھیلتا ہے جہا ں کھلی ہوا کا انتظام نہ ہو، جیسے کلاس روم، سینما، بس، دکان وغیرہ۔

فلو کے علامات ميں سردرد، جوڑوں ميں درد، کمزوري، گلے ميں درد اور کھانسي شامل ہيں۔

دو سے تین دن تک بخار رہ سکتا ہے۔

بخار3-2 دن تک جا سکتی ہے، بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ اس سے زیادہ دیر تک چلے۔عام طور پر زکام، گلے میں درد اور کھانسی 2 ہفتے تک جاری رہ سکتی ہے۔ بعض اوقات فلوبخار یا دوسری علامات کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ تندرست ہونے کے کئی دن بعد تک بھی لوگ عام طور پر کمزور رہتے ہیں۔

فلو سے لوگ مکمل طورپر تندرست ہوتے ہیں۔ اس کی شدت اس کی قسم یا پچھلے سا ل کے وائرس پر منحصر ہوتا ہے۔

جو بچے فلو کے مختلف قسم کے وائرس سے متاثر ہوتے ہیں، اپنے عمر کی وجہ سے،بڑوں کی نسبت زیادہ بیمار ہوتے ہیں۔ برے حالت کی صورت میں یہ بچوں اور بڑوں دونوں کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے(جیسے جگر کی بیماری، گردے کی بیماری، سانس یا دل کی بیماری میں مبتلا لوگوں کیلئے) اور اس سے بھی بڑے .

ٹیکہ:-

Il vaccino

اس بیماری کے خلاف دو ٹیکے ھیں جو کہ دونوں انجیکشن کے ذریعے جسم میں داخل کئے جاتے ھیں۔

- میننگوکوکس کےقسم C کے خلاف کانجوگیٹڈ ٹیکہ جو بچے کو اسکے عمر کے 2 ماہ کے اندر لگائے جاتے ھیں۔ یہ اس بیماری کے خلاف(%90تک) زبردست دفاع پیش کرتا ھے اور لمبے عرصے تک تحفظ دیتا ھے۔
- ٹیٹرا پولی سیکریڈک ٹیکہ اس بیکٹیریا کے قسم A,C,Y,W-135 کے خلاف صرف 2 سا ل سے زائد عمرکے بچوں کے لئے استعما ل ھوتا ھے۔ یہ ٹیکہ اس وقت لگایا جاتا ھے جب ان ممالک کی طرف سفر کیا جا تا ھے کہ جن میں اس بیماری کے قسم C کے علاوہ بیکٹیریا موجود ھو۔

اثرات:-

Gli effetti collaterali___

یہ ٹیکہ عموماً محفوظ ھوتا ھے۔ لیکن پھر بھی مریض انجیکشن کی جگہ پر درد، ابھار، سرخ ھونا اور بعض اوقات ہلکا بخار بھی محسوس کر سکتا ھے۔
ایمیلیا روماگنا میں اس بیماری کے قسم C کے خلا ف ٹیکہ 12 سے 15 ماہ کے ہر بچے کومفت اور ضرور لگایا جاتا ھے۔
یہ ٹیکہ 15 سے 16 سال کے جواں سا ل بچوں کو بھی لگایا جاتا ھے۔

مینںگوکوکس:-

Meningococco

بیماری:-

La malattia

مینںگو کوکس (بہ اصطلاح سائنسی نایسیریا مینجیٹیڈس) وہ مائکروب ھے جو بیما ری ، جیسے نمونیہ ، ھیموفیلس اور دوسرے وائرسز کو بڑھاتے ھیں۔
مینںگوکوکس قدرتی طور پر لوگوں کے ناک اور گلے میں پایا جاتا ھے جو کسی بیماری کا پیش خیمہ ثابت نہیں ھوتے۔ لیکن بعض اوقات بلاوجہ یہ مینںکس (دماغ کے گرد موجود جھلی) تک پہنچ جاتے ھیں اور اسطرح پورے جسم میں پھیل جاتے ھیں۔ 5 سال تک کے بچوں کو یہ بیماری نقصان پہنچاتی ھے۔ اٹلی کے دوسرے مقامات کی طرح ایمیلیا روماگنا میں بھی سنجیدہ امراض زیادہ عام نہیں۔
متاثرہ اشخاص کیلئے علاج اور مسلسل تھراپی اس بیماری کے روک تھام میں نہایت مفید ھے۔ اس بیکٹیریا سے پیدا شدہ بیماری کسی انسان کی (15%سے10%تک) موت کا باعث بن سکتی ھے۔
آجکل ، اس بیکٹیریا کے 13 اقسام دریافت کی جا چکی ھے، لیکن ان میں سے تین اقسام B,AاورC زیادہ پھیلتے ھیں،یورپ اور اٹلی میں Bاور C اور افریقہ میں A زیادہ ھے۔
یورپ میں اس کی عام قسم B ھے لیکن گزشتہ چند سالوں میں کچھہ بیماریوں کی وجہ C بھی پایا گیا ھے۔
اس مقصد کیلئے چند اقوام نے اپنے ٹیکے کے جدول میں اس قسم کے بیکٹیریا کے خلاف ٹیکہ کو شامل کر لیا ھے۔
اٹلی اور ھمارے علاقے میں اس بیماری سے کوئی متاثر نہیں، لیکن پچھلے چند سالوںمیں اس کے قسم C سے متاثر ھونے کے چند کیسز آئے ھیں۔
ہر سال 5 سال تک کے بچوں کے متاثر ھونے کے 100سے 50 تک کیسز آتے ھیں، اور ھمارے علاقے ایمیلیا روماگنا سے 1سے 8 تک کیسز ھوتے ھیں جن میں سے آدھے اس بیکٹیریا کے قسم Cسے متاثر ھوتے ھیں۔

اثرات:-
Gli effetti collaterali

بعض اوقات انجیکشن کي جگہ پر درد، سرخ ہونا اور ابھار آتا ہے۔ اور بچے پہلے سے زیادہ خوابیدہ ہوگا۔ بخار عام طور پر کم جبکہ سردرد اور کمزوري بخا ر کے ساتھ بہت کم محسوس ہوتي ہے۔ اس ٹیکہ کے الٹے اثرات بہت کم ھوتے ہیں۔
ایمیلیا روماگنا **Emilia Romagna** کے علاقے میں اس بیماری کے خلاف ٹیکہ ہراس بچے کو ضرور اور مفت لگایا جاتا ھے جو اس خطرے سے زیادہ قریب ھوتے ہیں۔ نرسری سکول جانے والے ہر بچے کو، اور **2006** سے ہر نومولود بچے کو اور ان افراد کو جو کوکلیر امپلانٹ استعمال کر رہے ھوں کو بھی لگایا جاتا ہے۔

نمونیہ:-

Pneumococco

بیماری:-

La malattia

آجکل اس بیماري کے جراثیموں کي 90 سے زائد اقسام دریافت کي جاچکي ہے، جن میں سے کچھ جسم میں مینگٹس، نمونیہ کی بیماری پھیلا سکتے ہیں۔ نمونیہ کے مائیکروب بغیر کسی نقصا ن کے ناک اور گلے میں پائے جاتے ہیں۔ جوبعض اوقات اوٹیسس، سینوسیٹساور برونکیٹیس جیسے ہلکے بخار کا سبب بن سکتے ہیں۔ 2 سا ل سے کم عمر کے بچوں کو اس بیماري کے لاحق ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اٹلي میں 5 سا ل سے کم عمر کے بچوں میں نمونیہ کے بیماري کے کیسز50-40 سالانہ ہوتے ہیں جبکہ ایمیلیا روماگنا کے علاقے میں اس قسم کے کیسز کي تعداد 8-2 تک ہے۔ اس بیماری کی وقوع پذیری اٹلی اور یورپ میں زیادہ نہیں ہے جبکہ امریکہ میں بہت زیادہ ہے۔

چھوٹے بچوں میں یہ بیماری بعض اوقات موت کا باعث بھی بنتے ہیں، ہمارے علاقے میں ہر سا ل ایک بچے کی موت کا باعث یہی بیماری بنتی ہے۔ نمونیہ کی سب سے شدید کی صورت کسی بھی عمر کے افراد میں اختیار کر لیتی ہے جب وہ کسی بیماری، خاص طور پر قوتِ مدافعت کمزور ہو، جن کے سپلین نے کام کرنا بند کر دیا ہو، پھیپھڑوں کی بیماری، جگر اور دل، ذیا بطیس اور جو کہ دماغی توازن کا مسئلہ رکھتے ہوں۔ سکول یا کائنڈر گارٹن جانے والوں میں اس بیماری کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں، لیکن پھر بھی بہت کم۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

نمونیہ پر قابو پانے کیلئے دو قسم کے ٹیکے ہیں، جع کہ انجیکشن کے ذریعے جسم میں داخل کي جاتي ہے۔

- پہلا ٹیکہ جو کہ حال ہي میں تیار کیا گیا ہے ، 7 قسم کے نمونیہ کے وائرس کیخلاف 100% تک بچاؤ ممکن ہے۔
- دوسرے قسم کا ٹیکہ 23 قسم کے نمونیہ کے وائرس پر مشتمل ہے یہ کئي سا لوں سے استعما ل کي جا رہي ہے۔ یہ بچوں اور بالغ لوگوں کے لئے موضوع ہے لیکن 2 سا ل سے کم عمر کے بچوں کیلئے مفید ثا بت نہیں ہوتي ہےکیونکہ یہ بچوں میں قوتِ مدافعت کو فعال نہیں کر سکتی۔ 5-3 سال کے بعد یہ انجیکشن طاقت ور دوائیوں کے سا تھ کرنی چا ہیئے۔

5 سال سے کم اور اس سے زائد عمر کے لوگوں کو دونوں ٹیکے یکے بعد دیگرے استعما ل کرنے چا ہیئے، خاص طور پر وہ لوگ جن کے قوتِ مدافعت کمزور ہوں، تاکہ تحفوظ کو یقینی بنا یا جاسکے۔ 5 سا ل سے زائد عمر کے بچوں کو صرف وہی ٹیکہ لگایا جاتا ہے جسمیں 23 قسم کے نمونیہ کے وائرس موجود ہوں۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

میسلز، روبیلا اورگلسوئي کے خلاف ٹیکہ تین زندہ وائرس پر مشتمل ہوتا ہے جو بیماري تو نہیں پھیلاتے لیکن قوتِ مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔ جہاں تک میسلز کا تعلق ہے پہلے ٹیکے کے بعد 95% جبکہ دوسرے ٹیکے کے بعد 99% تک محفوظ کیا جاسکتا ہے اسي طرح سے روبیلا سے 90% تک محفوظ کیا جاتا ہے۔ جبکہ گلسوئي سے بچاؤ کا انحصارٹیکے کي نوعیت پر ہوتا ہے۔ بہرحا ل جن مما لک میں ٹیکہ لگا یا جا تا ہے وہا ں یہ بیماریا ں کا فی حد تک کم ہو چکی ہیں۔ یہ ٹیکہ

انجیکشن کے ذریعے بازو میں لگایا جاتا ہے۔ یہ ٹرائی ویلنٹ ٹیکہ بچے کو تینوں بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ چونکہ اس سے وائرس کی گردش رک جاتی ہے اس لئے ٹیکہ نہ لگائے گئے لوگ بھی اس بیماری سے بچ جاتے ہیں اور اس طرح پورا معاشرہ اس سے محفوظ رہتا ہے۔
یہ ٹیکہ ہر 12 سے 15 ماہ کے بچے کو ضرور لگایا جاتاہے۔ دوسرا ٹیکہ 5-6 سا ل کے بعد لگایا جاتا ہے۔ وہ بچے جو ان میں سے کسی بھی بیماری میں مبتلا تھے وہ بغیر کسی پریشانی کے یہ ٹیکہ لگا سکتے ہیں۔

Effetti collaterali

اثرات:-

انجیکشن کي جگہ پر ابھار ظاہر ہوتا ہے۔ 5-12 دن بعد مریض کو ہلکا بخار محسوس ہوگا۔ بہت کم کیسز میں بخار 39 ڈگري سے اونچا ہوگا۔ میسلز میں مبتلا ہونے کی صورت میں بخار میں مبتلا ہونا بہت کم وقوع پذیر ہوتا ہے۔1-3 کے بعد جوڑوں میں درد ہو سکتا ہے۔ یہ تمام علامات بچوں کي نسبت خواتین میں زیادہ ظاہر ہوتي ہے۔ ٹیکہ لگانے کے دو ماہ کے دوران بہت ہی کم (000 .30میں سے 1)قلیل المدت پلیٹلیٹس میں کمی آسکتی ہے۔روبیلا یا میسلز میں مبتلا ہونے کی صورت میں یہ پیچیدگی دس گنا زیادہ ہوجاتی ہے۔ ٹیکہ لگا نے کے بعد ان بیماریوں کی علامات بہت ہی کمزور حا لت میں محسوس کی جاسکتی ہے۔ تمام ٹیکوں کي طرح اس کے بھي الٹے اثرات نہیں ہوتے۔

میسلز،خسرہ(جرمن) ، گلسوئي :–

Morbillo, rosolia, parotite

بیماری:-

Le malattie

میسلز، خسرہ اور گلسوئي بچوں کیلئے نقصان دہ نہیں ہوتي۔ د راصل یہ بعض اوقا ت سنجیدہ نتائج رکھہ سکتے ہیں۔

اٹلی میں 2002 اور 2003 میں میسلز کی وبا؁ پھیلنے سے ہزاروں لوگ تہہ بستر ہو گئے۔ 23 لوگ اینسیفیلیٹس کے مرض میں مبتلا ہوئے جن میں سے 4 کی موت واقع ہوئی۔ 2002 اور 2003 کے دوران ایمیلیا روماگنا کے علاقے میں ہر سا ل 200 کیسز درج کئے گئے ہیں۔

نوے کي دہائي سے ایمیلیا روماگنا میں میسلز، روبیلا اور گلسوئي کو روکنے کیلئے ٹیکوں کي مہم چلائي گئي۔

میسلز:-

اس بیماري میں سخت بخار، کھا نسي اور جلد پر دھبے ظاہر ہوتے ہیں اس بیماري میں اوٹٹس یا اینسي فلیٹس ہوتي ہے۔ اینسي فلیٹس دماغ پر اثر انداز ہوسکتي ہے۔اس بیماری سے بہت کم موت واقع ھوتی ہے لیکن نا ممکن نہیں۔

یہ بیماری بہت کم (100.000 میں سے2-1) ایس ایس پی (سب اکیوٹ کلیروسنگ پینین سیپیلیٹس)کا سبب بنتی ہےجو کہ دماغ کو یک لخت نقصا ن پہنچا سکتی ہے۔ جن مما لک میں اس کے خلاف ٹیکے موجود ہیں وہاں ایس ایس پی ظاہری طور پر ختم ھوئی ہے۔

روبیلا:-

Rosolia

(اسے عام طور پرجرمن میسلز کہا جاتا ہے)یہ بیماری عام طور پر واضح طور پر ظاہر نہیں ھوتی۔ اس بیماري میں جسم پر گلابي دھبے، ابھار، ہلکابخارہوتا ہے۔ اس بیماري کي یقین دہاني کیلئے خون کو چیک کرانا پڑتا ہے۔ یہ بیماري ان حاملہ عورتوں کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتي ہے جنھوں نے ٹیکہ نہ لگایا ہو۔ ان کیسزمیں وائرس دل، آنکھہ، کان یا دماغ تک پہنچ کر انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

گلسوئی:-

Parotite

اس بیماري سے سلائیوري گلینڈ پر ابھار آتے ہیں، جو درد کا باعث بنتے ہیں۔ یہ ابھار سلائیوري گلینڈ جو کان کے نیچے ھوتے ہیں(پیروٹڈ گلینڈ)،کو نقصان پہنچاسکتے ہیں۔ یہ ابھار ایک یا دونوں گلینڈز کو نقصا ن پہنچا سکتے ہیں۔ یہ بیماري عموماً سردرد، پیٹ درد اور بخار کے ساتھہ ہوتا ہے۔ مینںگو انسیفیلٹس، اعضائے سماعت یا پنکریاز اس سے بہت کم متاثر ھوتے ہیں۔ یہ ایک یا دونوں ٹیسٹیکلز کو نقصان پہنچا سکتي ہے، 30% کیسز میں یہ مرد کے دور بلوغت میں اثر انداز ھوتی ہے جبکہ خواتین میں تقریباً 5% تک اووری کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

اثرات:-

Gli effetti collaterali

اس کے قلیل مد ت اثرات ہوتے ہیں۔ انجیکشن کی جگہ پر سرخ نشان، درد وغیرہ بہت کم وقت کے لئے ہوتے ہیں۔ کم عمر کے بچوں پر اثرات میں عام طور پر 38.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم کا بخار شامل ہے۔ یہ تمام علامات 2-1 روز تک محدود ہوتے ہیں۔ دوسرے ٹیکوں کی طرح اس کا بھی کوئی الٹا اثر نہیں ہوتا ہے۔

خون نہ روکنے کی بیماری:-

Emofilo

بیماری:- La malattia

ہیمو فیلس بیکٹیریا (ہیمو فیلس فلو کے قسم –ب) سے ہوا کے ذریعے پھیلتی ہے، جو کہ عموماً ناک اور گلے میں پایا جاتا ہے جہا ں یہ خاص مسائل پیدا نہیں کر سکتے۔

تقریباً ہر بچے کا ، اپنی عمر کے پہلے پانچ سا ل میں، اس بیکٹیریا سےاتصا ل ہوتا ہے۔ یہ اتصا ل کوئی خاص نقص نہیں پہنچا تا ہے۔ بہر حا ل کچھہ بچوں میں یہ بیما ری پورے جسم میں پھیل جا تی ہے اور کسی سنجیدہ بیماری کا با عث بنتا ہے۔ ان میں سے میننجٹس عام بیماری ہے، جو کہ جان لیوا بھی ثا بت ہو سکتی ہے اور مختلف خطرناک مسائل جیسے اندھے پن، بہرے پن، معذوری اور دما غی توازن کے سے دو چار کر سکتی ہے۔ یہ بیماری جگر یا پورے جسم کو متا ثر کر سکتی ہے۔ یہ بیماری عموماً 5 سا ل سے کم عمر اور خصوصاً 2 سال سے زائد عمر کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔

ہیمو فیلس بیکٹیریا سے ہر بچہ بخا ر میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

یہ خطرہ ان بچوں کے لیے زیادہ ہے جو:

- بڑے گھرانوں میں رہتے ہیں، نرسری سکول یا سکول جانے والے بڑے بہن بھائیوں کے ساتھہ۔
- نرسری سکول جا تے ہو۔
- جن کے قوتِ مدافعت کمزور ہو، مختلف بیماریوں کی وجہ سے۔

اٹلی میں نوے کے عشرے کے دوسرے حصے میں ٹیکے کے متعارف ہونے کے بعد ہیموفیلس بیکٹیریا سے پھیلنے والی بیماریوں کی کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ 1996 سے 2001 تک اسکے کیسز 114 سے کم ہوکر 29 ہو گئے، جبکہ ہمارے علاقے میں اسکی تعداد 12 سے 5 ہوگئی۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

ٹیکہ ہی وہ واحد طریقہ ہے جس کے ذریعے سے اس بیماری کو روکا جا سکتا ہے۔ یہ متبادل بیکٹیریا کے ایک حصے پر مشتمل ہے، جو کہ خطرناک نہیں ہوتا ہے، بہرحا ل یہ بیماری کے خلاف کافی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ ٹیکہ ہر 2 ماہ کے بچے کو لگا نا لازمی ہوتا ہے، تاکہ وہ اس بیماری سے محفوظ رہ سکے جب وہ اس کا زیادہ شکار بنتے ہیں۔

اگر بچہ انتہائی خطرناک حا لت میں ہے تو ٹیکہ بہت لازمی ہوتا ہے۔

ٹیکہ صرف ایک انجیکشن پر مشتمل ہوتا ہے جو دوسرے ٹیکوں کے سا تھہ لگایا جاتا ہے۔

اس بیماری کے خلاف ٹیکہ 99% تک اثرانداز ہوتا ہے۔

Effetti collaterali

اثرات:-

24 سے 48 گھنٹوں کے دوران ٹیکہ کي جگہ پر ابھار، سرخ نشان یا درد ظاہر ہوسکتا ہے۔ ٹیکہ کے بعد بچے کو بخار ہوسکتا ہے جس کي شدت 40.5 ڈگري سے زائد ہوتي ہےجو 3 گھنٹے تک جاري رہتي ہےیہ سب نئے ٹیکہ کی بدولت ممکن ھوا ہے۔ یہ ٹیکہ کوئي ردِعمل نہیں دکھاتا لیکن دوسرے ٹیکوں سے روکتي ہے۔ اگر بچے کو وسیزرسے متعلق بخار نہیں ھوا (تو نا م نہاد بیماری) کی وجہ سے
ٹیکہ کو نہ روکا جائے، بلکہ بچے جتکے ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔ دوسرے ٹیکوں کي طرح اس کا بھي کوئي الٹا اثر نہیں ہوتا ہے۔

خسرہ:-

Pertosse

بیماری:-

La malattia

یہ جراثیم سے پھیلنے والي بیماري ہے. اور اس کا ما ئیکروب ہوا کے ذریعے پھیلتا ہے.جس سے 3-4 سا ل کے عمر کے بچے زیادہ متاثر ہوتے ہیں.
جب سے اس کا ٹیکہ پھیلا ہے اٹلي میں اس بیماري میں کمي واقع ہوتي ہے.
ہمارے خطے میں یہ بیماری 1987 میں 5.000 تھی جو1998 میں کم ہوکر 700 ہو گئی.

یہ بیماري ہفتوں تک چلتي ہے. اس کا آغاز کھانسنے، ناک بہنے اور ہلکے بخار کیساتھہ ہوتا ہے. اس کے بعد متواتر کھانسي شروع ہوجاتي ہے. یہ مرحلہ چار ہفتوں تک جاري رہ سکتي ہے. کھانسی کم ہوکر سست پڑ جاتی ہے.

عام طور پر مریض بغیر کسي معا لجہ کے ٹھیک ہوجاتے ہیں لیکن اس سے پیدا ہونے والي پیچیدگي سے نمونیہ یا فا لج کا امکان پیدا ہوتا ہے.

یہ بیماري عام طور پر عمر کے ابتدائي سا لوں میں ہوتا ہے. اسکے علاوہ اس عمر میں دماغ پر نقصان کا زیادہ امکان ہے جو کہ موت کا باعث بھي بن سکتا ہے. یہ بیماری عام طور پر زیادہ بچوں پر اثر انداز ہوتی ہے جبکہ بڑوں کیلئے کم نقصان دہ لیکن دیر تک چلتی ہے. اس کی کمزور علامات عام طور پرواضح نہیں ہوتی اور چھوٹے بچوں کو متاثر کر سکتی ہے.

ٹیکہ:-

Il vaccino

ایک ٹیکہ جو کہ مائیکروب کے کچھہ حصوں پر مشتمل ہے اور اسي وجہ سے بہت کم اثرات رکھتا ہے. یہ ٹیکہ دوسرے ٹیکوں کےساتھہ ملاکر لگایا جاتا ہے. یہ ٹیکہ پیدائش کے دو ماہ کے اندر لگایا جاتا ہے، تاکہ بچے کو پہلے ہي سے محفوظ کیا جاسکے.

وہ قوتِ مدافعت جو ماں سے بچے کو منتقل ہو جاتي ہے اس بیماري کےلئے کافي نہیں ہوتي.

تقریباً %85 بچے ٹیکےکي وجہ سے اس بیماري سے بچ جاتے ہیں

12 مہینہ میں 3 مرتبہ ٹیکہ لگانے سے بچے اس بیماري سے 5 سا ل تک محفوظ ہوجاتا ہے.

چھوٹے بچوں کی حفاظت کیلئے جنہیں ٹیکہ لگایا گیا ہواور جنہیں ٹیکہ نہ بھی لگایا گیا ہو ، کیلئے یہ لازمی ہے کہ ان سے پہلے ان کے بڑے بہن بھائیوں کو لگایا جائے خاص طور پر وہ جو سکول جاتے ہوں.

ٹیکہ:-

Il vaccino

اس وائرس کیخلاف ٹیکہ وائرس کے ایک حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ خاص طور پر بچوں کیلئے بہت مؤثر ہے۔ یہ ٹیکہ جسم میں انجیکشن کے ذریعے داخل کیا جاتا ہے۔ اٹلي میں یہ ٹیکہ 1991ء سے ہر بچے کو پیدائش کے پہلے ماہ میں ضرور لگایا جاتا ہے۔ یہ متاثرہ لوگوں کو مفت فراہم کیا جاتا ہے۔ متاثرہ ماؤں کے بچوں کو ان کي پیدائش کے فوراً بعد لگایا جاتاہے۔

اثرات:-

Effetti collaterali

انجیکشن کي جگہ ابھار، درد اور سرخ ہوسکتا ہے۔ ہلکا بخار، سردرد، قے، جوڑوں کا درد بہت کا بہت کم امکا ن ہے اور بہت کم مد ت کیلئے ہوتا ہے-۔ بالغ لوگ چکر زیادہ محسوس کرتے ہیں۔

ہیپٹائیٹس B :-
Epatite B

La malattia

بیماری:-

یہ وائرس سے پھیلنے والي بیماري ہے جو جگر کو متاثر کرتي ہے۔ بعض کیسز میں یہ وائرس اس وقت تک کوئي مسئلہ پیدا نہیں کرتي جب تک عضلہ اپني دفاع کرسکتا ہے۔ بعض اوقات اسکي کئي علامات ظاہر ہوتي ہے جیسے کمزوري، جوڑوں کا درد، قے آنا، بخار اور جلد اور آنکھوں کا زرد ہونا۔ یہ علامات ہمیشہ ظاہر نہیں ہوتیں، خاص طور پر بچوں میں۔

ٹیکہ کے اثرات ہمیشہ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ لوگوں کی بڑی تعداد (%90-85) مکمل طور پر صحت یا ب ہو جاتے ہیں۔

بالغوں میں یہ بیماري بعض اوقات موت کا سبب بھي بنتے ہیں، جبکہ بعض اوقات یہ جگرکے کینسر کا موجب بھي بنتا ہے۔

یہ بات ممکن ہے کہ اس بیماري کے ساتھہ لمبے عرصے تک زندہ رہا جا سکے۔ یہ بیماري جنسي تعلق یا انتقال خون کے ذریعے سے ایک آدمي سے دوسرے آدمي کو منتقل ہوجاتي ہے۔ جن بچوں کي مائیں اس وائرس سے متاثر ہوتیں ہیں ان کے بھي اس سے متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے، اگر انہیں جلد از جلد ٹیکہ نہ لگایا جائے۔

آجکل انتقالِ خون بھی کا فی محفوظ ہو گیا ہے اور اس سے پھیلنے کا خطرہ بھی کم ہوا ہے۔

جواں سا ل اور بچوں کو 1991 سے ٹیکہ لگا یا جا رہا ہے، جس سے 15 سے 24 سا ل کے عمر تک کے افراد میں اس بیما ری کی کمی کا پیش خیمہ ثا بت ہوا ہے۔ جن کو اس سے سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

جہاں تک کہ عمر کا تعلق ہے تو ایمیلیا روماگنا میں 1992 میں اس بیماری کے 102 کیسز آئے جو 2001 میں کم ہوکر 11 رہ گئے۔

اثرات:-
Effeti collaterali

یہ ٹیکہ عموماً کوئي ردِ عمل نہیں دکھا تا۔ بہت کم لوگوں کو بخار ہوتا ہے بالغ افراد کو چکر آسکتے ہیں۔ تمام ٹیکوں کي طرح اسکا بھي کوئي الٹا اثر نہیں ہوتا ہے۔

ٹیٹانس:-

Tetano

ایک ایسي خطرناک بیماري جو عام طور پر زخموں کے ذریعے جسم میں داخل ہوتي ہے خاص طور پر جب زخم پر مٹي یا گرد جمے۔ یہ ایک خاص جراثیم (کلوسٹریڈیم ٹیٹانس) سے پھیلنے والي بیماري ہے۔ اس کے جراثیم ایک زہریلا مواد پیدا کرتے ہیں۔ یہ زہریلا مواد بہت سخت اور درد ناک صورت حال کو جنم دیتي ہے جسکیوجہ سے 6 میں سے ایک کیس میں آدمي کي موت واقع ہوجاتي ہے۔ 1986 سے بچوں کو ٹیٹانس کے خلاف ٹیکہ لگوانا ضروري ہوا۔ ہر سال اٹلي میں سینکڑوں لوگ بیمار ہوجاتے ہیں جن میں سے اکثریت ٹیکہ نہ لگائے جانیوالي خواتین کي ہوتي ہیں۔ ہمارے علاقے میں ٹیٹانس کے کیسز ہرسال 15-10 تک ہوتي ہیں۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

دمہ اور ٹیٹانس کے خلاف ٹیکہ ڈفتھرک اور ٹیٹانک کے زہروں سے تیار کیا جاتا ہے جوکہ نقصان دہ نہیں ہوتے بلکہ ایسے چھوٹے جاندار پیدا کرتے ہیں جو جراثیم کے خلاف دفاع کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ٹیکہ دمہ کیلئے90% اور ٹیٹانس کیلئے 100% مئوثر پا یا گیا ہے۔ ان ٹیکوں کیلئے طا قت کی دوائیاں ضروری ہوتی ہے۔ پہلی دوائی 6-5 سا ل کی عمر میں اور اس کے بعد کی دوائیاں ہر دس سا ل کے بعد۔

دمہ اور ٹیٹا نس:-

Difterite e tetano

Le malattie

بیماري:-

دمہ سانس کے ذریعے ایک آدمي سے دوسرے آدمي تک منتقل ہونے والي ایک خطرناک وبائي مرض ہے۔ یہ بیماري بیکٹیریا سے پیدا ہوتي ہےجو کہ متواتر ایک زہریلا مادہ (ڈفتھرک ٹاکسن) پیدا کرتي ہے جو عضلات کیلئے نقصان کا باعث بنتا ہے۔ ناک اور گلے میں پیدا شدہ مواد سانس لینے میں دشواري کا سبب بنتے ہیں۔ علاج کے باوجود دس میں سے ایک آدمي کي موت واقع ہوجاتي ہے

اٹلي میں بیسویں صدي کے اوائل میں سالانہ 20.000 سے 30.000 دمہ کے کیسز آئے جن میں سے 1.500 اموات بھي شامل تھیں۔ جب ٹیکہ لگانے کا عمل شروع ہوا تو یہ مرض تقریباً ختم ہوا۔ دمہ کا آخري کیس 1991 میں ایک ٹیکہ نہ لگائے گئے دوشیزہ کي صورت میں سامنے آیا۔ مشرقي یورپ میں حال ہي میں معاشي حالات کے پیش نظر ٹیکوں کي تعداد میں کمي کي گئي جسکیوجہ سے سینکڑوں وبائي امراض پھیل گئي۔ 90ء کي دہاي کے دوران اٹلي میں دمہ کے 3 کیسز آئے، جن میں سے کسي کا تعلق ایمیلیا روماگنا سے نہیں تھا۔ ایک فینیش بچے کا اس بیماري میں مبتلا ہونا، جسے ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ دمہ کے جراثیم اب بھي یورپ میں موجود ہیں۔

اثرات:-

Gli effetti collaterali

سا لک ٹیکہ مح فحفوظ ہے اور زیادہ تر بچے مسا ئل کا شکار نہیں ہوتے۔ سیبن کے ٹیکے کے استعما ل س معذوري کا خطره رہتا تھا لیکن اب سا لک کے ٹیکے کے استعما ل سے کافي حد تک کمي واقع ہوئي ہے۔ الٹے اثر کا اس میں بہت کم امکا ن ہے۔

پولیو مائیلٹس:-

Poliomielite

پولیو مائیلٹس:-

La malattia

بیماري:-

پولیو وائرس سے پھیلنے والي بیماري ہے۔ یہ وائرس عموماً نظام انہضام کے ذریعے جسم میں داخل ہوتي ہے۔ یہ ایک بہت خطرناک بیماري ہے جو بہت سےکیسز میں موت کا سبب بھي بنتے ہیں۔ اس کا کوئي علاج نہیں صرف اس کي وباء کي روک تھام سے ہي اس سے بچوں کو بچایا جاسکتا ہے۔ اٹلي میں کئي دہائیوں میں اس کي کئي وباء پھیلے اور ہزاروں کي تعداد میں معذوري کے کیسز سامنے آئے۔ اس مقصد کیلئے 1966 سے ٹیکہ لگانا ضروري ہوگیا۔ جس کا مثبت نتیجہ نکلا۔ 1982 میں پولیو کے صرف 2 کیسز آئے کیونکہ اب بھي کچھہ ممالک میں پولیو کے وائرس موجود ہیں(افریقہ اور انڈیا) اور لوگوں کا ایک براعظم سے دوسرے براعظم میں منتقل ہونا آسان ہوگیا ہے لہذا یہ مہم بچوں کیلئے جاري رکھنا ضروري ہے تاکہ پولیو کے دوبارہ پھیلاو کو اٹلي میں روکا جاسکے۔

ٹیکہ:-

Il vaccino

اسکے خلاف دو مئوثر ٹیکے ہیں پہلے کو سالک ٹیکہ جبکہ دوسرے کو سیبن ٹیکہ کہا جاتا ہے۔ 2002 سے اٹلي میں سا لک ٹیکے کے چار خوراک کا استعما ل کیا جاتا ہے جو کہ مردہ پولیو وائرس پر مشتمل ہے جبکہ سیبن ٹیکہ زندہ وائرس پر مشتمل ہے، اب استعما ل نہیں ہوتا ہے۔ یہ انتہائي مئوثر ٹیکے ہیں جو کئي دہائیوں سے تقریباً تمام لوگوں کي حفاظت کر رہا ہے۔

(اگر کچھہ غلط ہو)
Se qualcosa non va

ٹیکوں کے بعد سنجیدہ مسائل بہت کم ہوتے ہیں لیکن نا ممکن نہیں ہوتے۔ اگر آپکا بچے ٹیکہ کے بعد کسي خطرے سے دوچار ہوتا ہے تو آپ ڈاکٹر سے رجوع کریں بہت کم کیسز میں ٹیکہ سے نقصان ہوسکتي ہے-.AUSL

بچوں کیلئے ٹیکے:-

Le vaccinazioni dell'infanzia

ٹیکوں کے لگانے سے پوري دنیا میں مہلک امراض جیسے پولیو، دمہ اور چیچک وغیرہ کو کم یا ختم کرنے میں مدد ملي ہے۔ ٹیکہ اس حقیقت پر مبني ہے کہ جب انساني جسم خوردبیني جانداروں سے متاثر ہوتي ہے تو انساني جسم ان سےمتاثر ہوے بغیر اپنا دفاع کرتي ہے۔ عام طور پر ٹیکے کسي نقصان کا سبب نہیں بنتے۔
سنجیدہ ردِعمل اینافائلیٹک شاک یا کچھہ دماغي بیماریاں بہت کم در پیش ہوتے ہیں۔ اور متواتر نہیں ہوتے بلکہ امراض کیوجہ سے ہوتے ہیں۔
ٹیکے خطرات سے کئي زیادہ فائدے پہنچاتے ہیں۔ ٹیکہ نہ صرف فردِ واحد بلکہ پورے معاشرے کو محفوظ دکھتا ہے۔ ایک بڑي تعداد میں بچوں کو ٹیکہ لگانے سے جراثیم کا پھیلاو کم ہوجاتا ہےاور حتی کہ بیماري ختم ہو جاتي ہے۔اس طرح سے کسي بیماري کیوجہ سے تیکے نہ لگوائے گئے بچے بھي محفوظ رہتے ہیں۔

آگہي کیلئے معلومات:-

Informarsi per scegliere consapevolmente

ہر ٹیکے لگوانے کے موقع پر آپ ہمارے علاقے میں مخصوص کارکن پائیں گے جو اس موضوع پر آپکو معلومات فراہم کرسکتے ہیں۔ وہ ہر احتیاطي تدابیر اختیار کریں گے۔ بچے کے والدین سے ٹیکے لگانے کیلئے اجازت لیں گے اور ٹیکے کے بعد بچے کا معائنہ کریں گے۔ اسطرح والدین کو ایک موقع مل جاتا ہے کہ وہ بچے کے علاج کیلئے لگائے گئے ٹیکوں کے متعلق پوچھیں اور عملہ انھیں ٹیکے کے بعد ہونے والے چھوٹے مسائل کے بارے میں وضاحت کرے گا۔
ٹیکے لگوانے کے بعد بچے اور اس کے والدین کو 30 منٹ تک انتظار گاہ میں رکنے کا کہا جاتا ہے چونکہ ٹیکے کا ردِعمل ٹیکے کے فوراً بعد شروع نہیں ہوتا ہے۔

بچپن میں ٹیکے لگوانے کا عمل

انہیں کیوں، کہاں اور کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے؟ (والدین کےلئے معلومات)

پیش کش:-

Presentazione

بچوں کو ٹیکے لگوانے سے متعلق ایک عام تعارف کے بعد (ٹیکے کیوں لگواے جائیں، اس کے فوائد اور مزید معلومات کیسے حاصل کی جاے) ہم نے تمام بچوں کے لئے ٹیکوں (پولیو، خسرہ، ہیپیٹائیٹس، ٹیٹا نس، زکام، ہیموفیلیا، نمونیا، گلسوئی، ممپس،روبیلا) کو مخصوص کتابچے کی صورت میں پیش کیا۔ پھر ان ٹیکوں کے متعلق بتایا گیا جو کہ بچوں کے لئے مناسب تھے، جن سے خاص مواقع پر خطرات بڑھتے ہیں۔

ان تمام ٹیکوں کا مفت انتظام کیا جا تا ہے۔ ایمیلیا روماگنا کے علا قے کی فہرست صفحہ 23 پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

کتابچے میں اس بات کی وضا حت کی جا چکی ہے کہ ہمارے علاقے **Regione Emilia Romagna** کےصحت **Ministero della salute** مند بچوں کےلئے چیچک کے ٹیکے موضوع نہیں ہوتے۔

بیان میں ٹیکوں کے اثرات کے متعلق بھی بتایا گیا جوکہ قومی، بین الاقوامی سائینسی نصاب اور محکمہ صحت اور ایمیلیا روماگنا کے علاقے پر مبنی تھی۔ ٹیکوں کے متعلق معلومات علاقائی شعبہ صح ت میں استعمال ہونے والے ٹیکوں کے مطابق ہیں۔

اگر آپ ٹیکوں کے متعلق مزید معلومات کے خواہاں ہیں
Servizio Sanitario Regionale dell'Emilia-Romagna
تو منسٹیریوں ڈیلا سلوٹ ایمیلیا روماگنا ریجن سے ٹول فری نمبر800033033 پر مفت کال کر سکتے ہیں۔ سوموار سے جمعہ تک صبح 8.30 سے لیکر شام **17.30** اور ہفتہ کو صبح 8.30 سے لیکر **13.30** تک۔

Le vaccinazioni nell'infanzia

بچپن میں ٹیکے لگوانے کا عمل

معلومات انہیں کیوں، کہاں اور کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے؟ والدین کے لئے

SERVIZIO SANITARIO REGIONALE
EMILIA-ROMAGNA

RegioneEmilia-Romagna